NRSP
Microfinance Bank Limited
(Islamic Division)

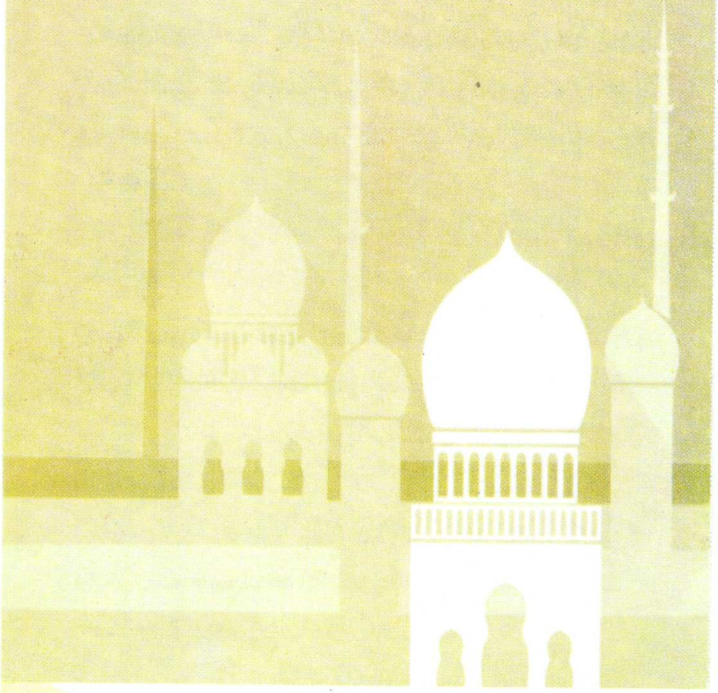

این آر ایس پی مائیکروفنانس بینک لمیٹڈ
اور
اسلامک بینکاری

NRSP Microfinance Bank Ltd. (Islamic Division)

1۔ اسلامی بینکاری کیا ہے؟

اسلامی بینکاری میں بینک اپنے صارفین کی معاشی مالی ضروریات کی تکمیل کے لئے اسلامی طرز تجارت کے اصول اختیار کرتا ہے۔ چونکہ اسلام میں اشیاء و خدمات کی خرید و فروخت سے نفع کمایا جاسکتا ہے لہٰذہ صارفین اپنی مالی ضروریات پوری کرنے کے لئے بینک کے پاس آتے ہیں اور اسلامی بینک باہمی شراکت یا پھر اثاثہ جات کی خرید و فروخت کے ذریعے ان کی مالی ضروریات پوری کرتا ہے۔

2۔ این آر ایس پی بینک (اسلامک ڈویژن) لوگوں کے کھاتے کس بنیاد پر کھولتا ہے؟

این آر ایس پی بینک (اسلامک ڈویژن) کے کھاتہ دار اپنا سرمایہ بینک کے پاس قرض یا شراکت اور مضاربت کی بنیاد پر رکھتے ہیں۔ این آر ایس پی بینک میں کھاتہ داروں کی جانب سے جمع کروائی جانے والی رقم کی

دو اقسام ہیں۔

1۔ ایک وہ رقم جس کی بینک اصل رقم کی واپسی کی ضمانت دیتا ہے۔ ایسی رقم کو بینک قرض کے معاہدہ کے تحت لیتے ہے ایسے کھاتے جو معاہدہ قرض کے تحت کھولے جاتے ہیں اور یہ کرنٹ اکاؤنٹس کہلاتے ہیں۔

2۔ دوسری رقم وہ ہے جس میں بینک کے کھاتہ دار بینک کیساتھ نفع و نقصان میں شریک ہوتے ہیں۔ این آر ایس پی بینک (اسلامک ڈویژن) ایسے کھاتے معاہدہ مضاربہ کے تحت قبول کرلیتا ہے۔ جس میں بینک مضارب اور کھاتہ دار رب المال ہوتا ہے۔ اس طرح کے کھاتوں میں دو طرح کے اکاؤنٹس ہوتے ہیں۔

۱۔ متعین مدت والے کھاتے (TERM DEPOSIT ACCOUNTS)

۲۔ غیر متعین مدت والے کھاتے (SAVING ACCOUNTS)

3۔ مضاربہ کیا ہے:

مضاربہ باہمی شراکت کا ایک ایسا طریقہ کار ہے جس میں سرمایہ دار اپنا سرمایہ دیتا ہے اور ہنر مند اس سرمایہ سے کاروبار کرتا ہے اس کاروبار سے ہونے والا منافع دونوں میں باہمی رضامندی سے طے شدہ تناسب سے تقسیم ہوجاتا ہے۔

4۔ بینک مضاربہ کیسے کرتا ہے؟

این آر ایس پی بینک (اسلامک ڈویژن) ہنر مند (مضارب) کے طور پر اپنے کھاتہ داروں (رب المال) سے سرمایہ لیتا ہے اور اس سرمایہ کو یکجا

(POOL FORMATION) کر کے منافع بخش کاروبار میں لگاتا ہے۔ منافع باہمی رضامندی سے بینک اور کھاتہ داروں میں طے شدہ تناسب سے تقسیم ہوجاتا ہے۔نیز نقصان کی صورت میں نقصان تمام کھاتہ داروں (POOL) کو برداشت کرنا ہوتا ہے۔اور بینک کو بھی اس میں سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

مثال: پول کا بنانا اور سرمایہ کاری کا طریقہ:

I ۔سب سے پہلے کھاتہ داروں کا پول بنایا جاتا ہے۔

II ۔اس کے بعد پول کی رقم سے شریعت کے اصولوں کے مطابق سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔

III ۔فرض کریں پول کے قیام کے لیئے ہمارے پاس 3 قسم کے کھاتہ دار ہیں۔

ا۔سہ ماہی ب۔ششماہی ج۔سالانہ

IV ۔اور ہمارے پاس کھاتہ داروں کی مندرجہ ذیل رقوم ہیں

سہ ماہی	2,000
ششماہی	2,500
سالانہ	1,500

IV(a)۔اور اب ہر قسم کے کھاتہ کو ایک خاص تناسب دیتے ہیں۔

سہ ماہی	0.60
ششماہی	0.70
سالانہ	1.00

IV(b) ۔اب پول کا تناسب کچھ اس طرح سے ہوگا۔

سہ ماہی	2,000	0.60
ششماہی	2,500	0.70
سالانہ	1,500	1.00
ٹوٹل	6,000	

V ۔فرض کریں کہ بینک نے 6000 روپے کی سرمایہ کاری کی اور اس سے 1000 روپے منافع ہوا جو کہ باہمی رضامندی سے 50/50 کی بنیاد پر دونوں فریقین بینک اور پول میں مندرجہ ذیل طریقہ سے تقسیم ہوگا۔

(DISTRIBUTION OF PROFIT)

بینک	500
پول	500

VI ۔اب کھاتہ داروں کے مابین ان کے حصے (POOL) کا منافع مندرجہ ذیل طریقہ کار کے تحت تقسیم ہوگا۔

مدت	سرمایہ کاری (a)	تناسب (b)	اوسط تناسب (a*b=c)	منافع	ریٹ
سہ ماہی	2000	0.60	1200	134.83	6.74%
ششماہی	2500	0.70	1750	196.63	7.87%
سالانہ	1500	1.00	1500	168.54	11.24%
ٹوٹل			4450	500	

نقصان کی تقسیم کا طریقہ کار؟

VII. مضاربہ کے قانون کے مطابق نقصان سرمایہ دار (رب المال) برداشت کرے گا اور بینک کوئی بھی منافع حاصل نہیں کرے گا۔ مضاربت میں نقصان برداشت کرنے کے لئے شریعت کا اصول یہ ہے کہ نقصان سرمایہ داران کے درمیان ان کی سرمایہ کاری کے تناسب سے تقسیم ہوتا ہے۔

5۔ این آر ایس پی بینک (اسلامک ڈویژن) کھاتہ داروں کے سرمایہ کو کس طرح انویسٹ کرتے ہیں؟

این آر ایس پی بینک (اسلامک ڈویژن) کھاتہ داروں کی رقوم اسلامی اصولوں مرابحہ اور سلم کے تحت انویسٹ کرتے ہیں اور اس سے منافع کماتے ہیں۔

6۔ مرابحہ کیا ہے؟

تعریف:

مرابحہ وہ طرز تجارت ہے جس میں نقد رقم کی بجائے گاہک کو اس کی ضروریات کے مطابق اشیاء فروخت کی جاتی ہیں۔ جس میں قیمت خرید اور منافع گاہک کو بتانا ضروری ہوتا ہے۔ اور گاہک طے شدہ قیمت نقد یا ادھار کی صورت میں بینک کو ادا کرنے کا پابند ہوتا ہے۔

مرابحہ کی مثال

بینک یوریا کی ایک بوری مارکیٹ قیمت پر خرید کر کسی بھی گاہک کو مناسب منافع کے ساتھ فروخت کرتا ہے تاہم قیمت خرید اور منافع کا گاہک کو بتانا ضروری ہے۔ مقرر شدہ قیمت کی وصولی گاہک سے متعین کردہ طریقہ ادائیگی کے مطابق کی جاتی ہے۔

مرابحہ کا طریقہ کار

1۔ بینک گاہک کی مطلوبہ اشیاء مارکیٹ سے کسی تیسرے فریق مثلاً

آڑھتی۔ دکاندار یا کسی ڈیلر کے ذریعے خرید کر گاہک کو فروخت کرتا ہے۔

2۔ بینک خود اشیاء خرید کر اپنے ملازمین کے ذریعے گاہک کو فروخت کرتا ہے۔

3۔ بینک اپنے کسٹمر کو وکیل بنا کر اختیار دیتا ہے کہ اپنی پسند اور ضرورت کی اشیاء اپنی پسند کے ڈیلر سے بینک کے نمائندہ کے طور پر خریدے اور خرید کی تمام تفصیل بمعہ ووچر بینک کو جمع کرواتا ہے اور پھر بینک وہی اشیاء مرابحہ کے اصولوں کے مطابق گاہک کو فروخت کرتا ہے۔

این آر ایس پی بینک اسلامک ڈویژن کی پیشکش

بینک اپنے کسٹمرز کی معاشی ترقی کے لئے اشیاء ضروریات برائے زراعت و کاروبار بذریعہ اسلامی طرز تجارت مرابحہ کے ذریعے فراہم کرتا ہے۔ کیونکہ اسلام میں تجارت جائز ہے۔ گاہک اپنی ضروریات کی درخواست بینک کو دیتا ہے، بینک کا عملہ تمام درخواستوں کی جانچ پڑتال کرتا ہے اور اشیاء کی مقدار اور معیار طے ہونے کے بعد مطلوبہ اشیاء مارکیٹ سے خرید کر مناسب منافع کے ساتھ گاہک کو فروخت کرتا ہے۔ متعین کردہ قیمت میں بعد ازاں کوئی ردوبدل نہیں ہوتا۔ وقت ادائیگی کا پورا جدول طے ہوتا ہے اور گاہک متعین کردہ تاریخ پر ادائیگی کا پابند ہوتا ہے۔

7۔ سلم کیا ہے؟

یہ اسلامی طرز تجارت کا وہ طریقہ ہے جس میں کوئی گاہک بینک کو پیشگی میں اپنی پیداوار / فصل فروخت کرتا ہے اور اس کے بدلے میں بینک مذکورہ گاہک کو پیشگی میں طے کردہ کل رقم دینے کا پابند ہوتا ہے۔ اس خرید و فروخت میں پیداوار / فصل کا معیار، مقدار، جگہ مہیا کرنے کی تاریخ اور طریقہ کار تفصیل کے ساتھ طے ہوتا ہے۔

سلم کی مثال

گاہک بینک کو کچھ من گندم پیشگی فروخت کرتا ہے اور کل قیمت پیشگی میں وصول کر لیتا ہے۔ اور مقرر شدہ تاریخ پر طے شدہ مقدار اور معیار کے مطابق پیداوار / فصل مقررہ مقام پر گاہک پہنچانے کا پابند ہوتا ہے۔

سلم کا طریقہ کار

1۔ بینک اپنی مطلوبہ اجناس گاہک سے قیمت کی پیشگی ادائیگی کی بنیاد پر خرید لیتا ہے جس کی وصولی مستقبل میں ہوتی ہے۔ بینک گاہک یا کسی تیسرے فریق کو وکیل بنا کر مارکیٹ میں ان اشیاء کو فروخت کرتا ہے۔

2۔ بینک کو گاہک اپنی فصل / پیداوار بلاواسطہ مہیا کرتا ہے اور بینک اپنی تحویل میں لے کر مارکیٹ میں خود فروخت کرتا ہے۔

این آرا سی پی بینک اسلامی ڈویژن کی پیشکش

بینک اپنے کسٹمرز کی معاشی ترقی اوراس کی زرعی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اس کی درخواست پر فصل / پیداوار پیشگی میں خریدنے پر آمادگی کا اظہار کرتا ہے۔اور گاہک درخواست کی جانچ پڑتال اور فصل کی معیار، مقدار، واپسی کا وقت، طریقہ کار اور جگہ کا تعین کرنے کے بعد کل قیمت گاہک کو ادا کردیتا ہے۔تاہم متعین شدہ پیداوار، مقدار، معیار اور واپسی کا طریقہ کار بعد ازاں باہمی رضامندی کے بغیر تبدیل نہیں ہوسکتا۔مقررہ وقت تک گاہک اپنی فصل / پیداوار بینک کو مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق ہر صورت دینے کا پابند ہوتا ہے۔

8۔این آر ایس پی بینک (اسلامک ڈویژن) اپنے معاملات کو کس طرح شریعت کے اصولوں کے مطابق کرتا ہے؟

اسلام میں تجارت کو حلال اور پسندیدہ عمل کہا گیا ہے لہٰذا ہر اسلامی بینک خرید و فروخت میں شریعت کے اصولوں کو یقینی بناتا ہے۔شریعت کے اصولوں کی نگرانی کے لئے مستند مفتی کی سربراہی میں بینک کا شریعہ بورڈ ہر خرید و فروخت کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔اور ہر مرحلہ پر شریعت کے اصولوں کی پابندی کو یقینی بناتا ہے۔